وفاق المدارس......اکابر کا مشترکہ اثاثہ

(کتاب وفاق المدارس، ساٹھ سالہ تاریخ کے لئے تاثرات)

شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد انوار الحق
نائب صدر وفاق المدارس العربیہ پاکستان

پاکستان کے اندر وفاق المدارس العربیہ پاکستان، دینی مدارس کا ایک ایسا مشترکہ پلیٹ فارم ہے جس پر ہمارے مکتب فکر کے مختلف الخیال تمام علماء جمع ہو جاتے ہیں، مدارس دینیہ کے نصاب ونظام، ان کی تعلیم وتربیت، نظام امتحانات، اسناد کے اجراء اور ان کی آئینی حیثیت کے حوالے سے اس کی جدوجہد قابل قدر ہے، اس کے ساتھ ساتھ بطور خاص ملکی سطح پر دینی مدارس کے دفاع، ان پر ہونے والے اعتراضات کے تسلی بخش جوابات اور سرکاری اداروں کے ساتھ نصاب ونظام تعلیم کے موضوع پر مذاکرات کی تگ ودو اور جدوجہد بھی وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے پلیٹ فارم سے ہوتی رہی ہے اور ہوتی رہتی ہے، یہ ہمارے اکابر کا ایک مشترکہ اثاثہ اور پاکستان کے دینی مدارس کا قابل قدر سرمایہ ہے۔

دار العلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک کو پاکستان میں سب سے بڑے دینی ادارے کی حیثیت حاصل ہے، حکیم الاسلام حضرت مولانا قاری محمد طیب صاحب رحمہ اللہ اسے دار العلوم دیوبند ثانی فرمایا کرتے تھے! الحمد للہ، ہر دور میں وفاق المدارس العربیہ پاکستان کی فعالیت میں اس کا مرکزی کردار رہا ہے، والد محترم شیخ الحدیث حضرت مولانا عبد الحق صاحب رحمۃ اللہ علیہ، وفاق المدارس العربیہ کے بانیان میں سے تھے اور وفاق کے روز تاسیس ہی سے حضرت رحمۃ اللہ علیہ کا تعاون، تایید اور ناقابل فراموش جدوجہد اس ادارے کے ساتھ رہی ہے۔

احقر بھی حضرت قبلہ والد محترم رحمۃ اللہ علیہ کے ساتھ، ان کی حیات میں بطور معاون اس جدوجہد میں شامل رہا اور گذشتہ بیس سال سے پہلے ناظم اور پھر نائب صدر وفاق المدارس کی بھاری بھرکم ذمہ داری بھی اللہ کے فضل وکرم سے احقر نبھا رہا ہے۔

زیرنظر کتاب میں وفاق المدارس العربیہ پاکستان کی تاریخ مرتب کی گئی ہے، یہ تاریخ برخوردار مولانا ابن الحسن عباسی صاحب نے مرتب کی ہے،اس میں وفاق المدارس کے اکابر کے ریکارڈ میں محفوظ مضامین اور رہنما تحریروں کو بطور خاص شامل کیا گیا ہے اور وفاق المدارس کے نظام تعلیم،نصاب تعلیم،نظام امتحانات اور مدارس کے دفاع کے لیے کی گئی اس کی جدوجہد کو قلم بند کیا گیا ہے۔

یہ ایک تاریخی دستاویز ہے،اس میں نہ صرف وفاق کی تاریخ مرتب ہوئی ہے، بلکہ نصاب اور نظام تعلیم وتربیت کے حوالہ سے اکابر علماء اور ماہرین تعلیم کی رہنما تحریروں کا ایک گلدستہ بھی اس میں سجا ہوا نظر آتا ہے۔

مجھے امید ہے کہ یہ تاریخ دستاویز، دینی مدارس اور تعلیم وتربیت سے تعلق رکھنے والوں کے لیے مشعل راہ ثابت ہوگی۔رب کائنات اس تاریخی دستاویز کے مرتب کرنے والے حضرات اور مولانا ابن الحسن عباسی صاحب کو دین ودنیا کی سعادتوں سے مالا مال فرمائیں۔آمین

نورانی قاعدہ......ایک تعارف (حضرت مولانا قاری محموداحمد رحیمی)

بعد الحمد والصلوٰۃ،نورانی قاعدہ جس کے مصنف بہت بڑے با خدا بزرگ، جید عالم وفاضل حضرت مولانا نور محمد صاحب لدھیانویؒ تھے،علم حدیث میں حضرت مولانا احمد علی محدث سہارنپوریؒ کے شاگرد تھے اور طریقت میں حضرت مولانا شاہ عبدالرحیم (اول) سہارنپوریؒ سے نسبت قائم کی تھی اور ان کے خلیفہ مجاز بنے......حضرت شاہ عبدالرحیم (ثانی) رائے پوریؒ جو کہ آپ کے ہم شیخ تھے اور حکیم الامت حضرت مولانا شاہ اشرف علی تھانویؒ اور قرآن مجید سکھانے والے تمام ماہر اساتذہ کا اس پر اتفاق ہے کہ قرآن مجید پڑھانے کے لئے آج تک اس سے بہتر کوئی قاعدہ نہیں لکھا گیا اور یہ قاعدہ اس قدر مہارت اور جامع مانع انداز سے ترتیب دیا گیا ہے کہ اس میں کسی قسم کی کمی یا اضافے یا ترتیب میں ردو بدل کی قطعاً گنجائش نہیں۔

بندہ صرف پہلی اور دوسری تختی کا تعارف قدرے اجمالی طور پر پیش کرتا ہے، یہ دونوں تختیاں سارے قاعدہ کی گویا بنیاد ہیں، پہلی تختی مفردات کی ہے اس سے مقصود حروف کی شناخت اور صحیح ادائیگی ہے، دوسری تختی مرکبات کی ہے اور یہ دراصل پہلی تختی کا حصہ ہے،اس سے مقصود یہ ہے کہ اکثر مفردات جب آپس میں ملتے ہیں تو ان کی شکلیں بدل جاتی ہیں تو اس تختی میں وہ تمام شکلیں دکھائی گئی ہیں اور شکلوں ہی کے لحاظ سے اس تختی کی ترتیب رکھی گئی ہے،موقع اور محل ظاہر کرنے کے لئے کہیں اول کہیں آخر،کہیں دونوں طرف حرفوں کی شکلیں دکھائی گئی ہیں...... چنانچہ الف کی چار شکلیں دکھائی گئی ہیں، لام کی بھی چار شکلیں، ک کی چار شکلیں، ب ت ث ن ی کی پانچ شکلیں بتائی ہیں۔د ز کی دو دو شکلیں، م کی چار، و کی ایک، اور ہ کی چار شکلیں ہیں۔